اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

# اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

# ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

**مجلس المدینۃ العلمیۃ** (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

**مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی**

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سنِ طَباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268



## توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: **توکُّل** ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲٤ ص۳۷۹) **یعنی اسباب** ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

**ارشاد :** ناپاک ہے اور ناقضِ وضو ہے۔ (یعنی وضو توڑنے والا ہے۔)

## اعلیٰ حضرت کی حِدَّت مزاج کا تذکرہ

**مؤلّف :** اعلیٰ حضرت قبلہ کی حِدَّتِ مزاج کا تذکرہ تھا، ایک صاحب نے عرض کیا: ایک تو مزاج گرم دوسرے علم کی گرمی۔
اس پر **ارشاد** فرمایا: حدیث میں ہے: "اِنَّ الْحِدَّةَ تَعْتَرِیْ حَمَلَةَ القرانِ لِعِزَّةِ الْقُرْاٰنِ فِیْ اَجْوَافِهِمْ" یعنی علماء کو گرمی پیش آئے گی قرآن کی عزت کے سبب جوان کے دلوں میں ہے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، حرف الحا، الحدیث ۱۱۴۷۱، ج ۱۱، ص ۱۵۵، ملتقطا)

## کُشتی لڑنا کیسا؟

**عرض :** حضور کشتی کرنا جائز ہے یا نہیں؟

**ارشاد :** کشتی جس طور پر آج کل لڑی جاتی ہے محمود (یعنی پسندیدہ) نہیں، اِس میں تن پروری ہوتی ہے، مجمع عام ہوتا ہے اور اس کے سبب نماز کی پابندی نہ کرے یا ستر[1] کھولے تو حرام ہے۔ ہاں اگر خاص مجمع ہے اپنے ہی لوگ ہیں، بند مکان میں نماز کی پابندی کے ساتھ بغیر ستر کھولے ہوئے لڑیں تو مضائقہ نہیں۔

## دلدل سے نجات دلائی

حضرت بہاؤ الحق والدین خواجہ نقشبند رضی اللہ تعالیٰ عنہ بخارا میں حضرت امیر کلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شہرہ سن کر خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ کو دیکھا کہ مکان کے اندر خاص لوگوں کا مجمع ہے، اکھاڑے میں کشتی ہو رہی ہے۔ حضرت بھی تشریف فرما ہیں اور کشتی میں شریک ہیں۔ حضرت خواجہ نقشبند عالم جلیل پابند شریعت، ان کے قلب نے کچھ پسند نہیں کیا۔ حالانکہ کوئی ناجائز بات نہ تھی۔ یہ خطرہ آتے ہی غنودگی آ گئی، دیکھا کہ معرکہ حشر برپا ہے ان کے اور جنت کے درمیان ایک دلدل کا دریا حائل ہے۔ یہ اس پار جانا چاہتے تھے، دریا میں اترے جتنا زور کرتے دھنستے جاتے، یہاں تک کہ بغلوں تک دھنس گئے اب نہایت پریشان کہ کیا کیا جائے، اتنے میں دیکھا کہ حضرت امیر کلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تشریف لائے اور ایک ہاتھ سے نکال کر دریا کے اس پار کر دیا۔ آپ کی آنکھ کھل گئی۔ قبل اس کے کہ یہ کچھ عرض کریں، حضرت امیر کلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا: ہم اگر کشتی نہ لڑیں تو یہ طاقت کہاں سے آئے۔ یہ سن کر فوراً قدموں پر گر پڑے اور بیعت کی۔ (جامع کرامات اولیاء، السید امیر کلال، باب الالف، ج ۱، ص ۶۰۱، ملخصاً)

---

[1]: مرد و عورت کا وہ مقام جسے چھپانا فرض ہے۔